مقدمہ اقدام قتل کا تفصیلی ذکر، کیپٹن ڈگلس کے نواسے نے بیعت لینے کی درخواست کردی

ہمیشہ دعاؤں اور ذکر الٰہی میں لگے رہنا چاہئے کہ وہ دن اسے نصیب ہو جب اللہ تعالیٰ اپنے سچے دین کی سچائی اس کے لئے کھول دے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 12 دسمبر 2014ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 12 دسمبر 2014ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو کہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے پر براہ راست نشر کیا گیا۔ حضور انور نے حضرت مصلح موعود کے حوالے سے حضرت مسیح موعود کے وقت کے بعض واقعات بیان فرمائے۔ فرمایا کہ ان واقعات سے ہمیں حضرت مسیح موعود کے مقام و مرتبہ اور آپ کے ساتھ تائید الٰہی کا پتہ چلتا ہے۔ فرمایا کہ سورۃ یونس کی آیت 17 میں خدا کے مرسل کی سچائی کا معیار بیان ہوا ہے۔ حضرت مصلح موعود نے آپ کی سچائی کے بارے میں فرمایا حضرت مرزا صاحب کے دعویٰ سے پہلے کی زندگی کو دیکھتے ہیں تو آپ نے یہاں کے ہندوؤں، سکھوں اور مسلمانوں کو بار بار چیلنج دیا کہ کیا تم میری پہلی زندگی پر کوئی اعتراض کر سکتے ہو تو ان میں سے کسی کو جرأت نہ ہوئی بلکہ آپ کی پاکیزگی کا اقرار کرنا پڑا۔ مولوی محمد حسین بٹالوی جو بعد میں سخت ترین مخالف ہو گئے نے اپنے رسالے میں آپ کی زندگی کی پاکیزگی اور بے عیب ہونے کی گواہی دی۔ اسی طرح بعض دیگر مخالفین کی آپ کے پاکباز ہونے کی گواہی موجود ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ سورۃ مومن میں فرماتا ہے کہ ہم اپنے بھیجے ہوئے کی مدد فرماتے ہیں۔ حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود کو طرح طرح سے مارنے کی کوشش کی گئی، آپ پر جھوٹے مقدمے اقدام قتل کے بنائے گئے۔ حضور انور نے ہنری مارٹن کلارک والے مقدمے اور اس میں آپ کی بریت کا ذکر فرمایا۔ فرمایا کہ مولوی عمر الدین صاحب شملوی بھی نصرت الٰہی کے معیار کو پرکھ کر احمدی ہوئے۔ حضور انور نے حضرت مسیح موعود پر بعض اور جھوٹے مقدمے بنائے جانے پر عدالت سے آپ کے باعزت بری ہونے، آپ کو کمرہ عدالت میں عزت کا مقام دیئے جانے، آپ کے مخالفوں کی ذلت ہونے اور ان کا جھوٹا ثابت ہونے کے بارے میں بعض واقعات بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ دیکھو کہ یہ آیات بیّنات ہیں کہ کس طرح اللہ تعالیٰ نے دشمن کے ہاتھوں سے آپ کو بری فرمایا۔ حضور انور نے عدالت کے انگریز مجسٹریٹ کیپٹن ڈگلس کو حضرت مرزا صاحب کی سچائی پر خدائی نشانات دکھائے جانے کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ سب ہمارے لئے آیات بیّنات ہیں اللہ تعالیٰ نے سر ڈگلس کے لئے اور آیات بیّنات بھی پیدا کیں، ان میں سے ایک یہ تھی کہ انہیں ٹہلتے ٹہلتے حضرت مسیح موعود کی تصویر نظر آتی تھی اور وہ تصویر کہتی تھی کہ میں بے گناہ ہوں، میرا کوئی قصور نہیں۔ سر ڈگلس حضرت مسیح موعود کی سچائی کے واقعات دوسروں کو بھی سنایا کرتے تھے۔

حضور انور نے فرمایا کہ نشانات کا سلسلہ آج بھی جاری ہے۔ سو سال سے اوپر عرصہ گزر جانے کے بعد آج کے زمانے میں سر ڈگلس کے نواسے نے مجھے پیغام بھجوایا کہ میں بیعت کرنا چاہتا ہوں۔ فرمایا کہ یہ ہے نشان کہ آج اس کے نواسے کو یہ احساس پیدا ہو رہا ہے کہ وہ سچائی جو سر ڈگلس کو دکھائی گئی، اس سچائی کو میں آج قبول کرتا ہوں۔ فرمایا کہ آپ لوگ ہنری مارٹن کلارک کے پوتے کا قصہ تو سن ہی چکے ہیں کہ اس نے یہاں آ کر واضح طور پر اعلان کیا تھا کہ میرا پڑدادا غلط تھا اور حضرت مرزا صاحب سچے تھے۔ حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ مومن کو ہمیشہ دعاؤں اور ذکر الٰہی میں لگے رہنا چاہئے کہ وہ دن اسے نصیب ہو جب اللہ تعالیٰ اپنے سچے دین اور اپنی ذات میں سچائی اس کے لئے کھول دے اور اس کو خدا تعالیٰ اور محمد رسول اللہ ﷺ کا نورانی چہرہ نظر آ جائے۔ پس اگر انسان اللہ تعالیٰ کا ہو جائے تو پھر دنیا کی ہر شے اس کی ہو جاتی ہے۔ پھر دنیا کی کوئی چیز تمہیں ضرر نہیں پہنچا سکے گی۔ ہم نے اپنی آنکھوں سے حضرت مسیح موعود کی زندگی میں ایسے بیسیوں واقعات دیکھے کہ آپ کے پاس نہ تلوار تھی نہ کوئی اور سامان حفاظت مگر اللہ تعالیٰ نے آپ کی حفاظت کے سامان کر دیئے۔ تمام مخالفتوں کے باوجود اللہ تعالیٰ کے وعدے کے مطابق نہ صرف آپ محفوظ رہے بلکہ آپ کی جماعت بھی بڑھتی رہی، قادیان بھی ترقی کرتا رہا۔

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ ایک زمانہ تھا کہ یہاں احمدیوں کو بیوت الذکر میں نہیں جانے دیا جاتا تھا۔ کنویں سے پانی نہیں بھرنے دیا جاتا تھا، کمہاروں کو ممانعت کر دی گئی تھی کہ احمدیوں کو برتن نہیں دینے۔ ایک زمانے میں یہ ساری مشکلات تھیں مگر اب وہ لوگ کہاں ہیں، ان کی اولادیں احمدی ہو گئی ہیں اور وہی لوگ جنہوں نے احمدیت کو مٹانے کی کوشش کی ان کی اولاد اسے پھیلانے میں مصروف ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ پس یہ باتیں حضرت مسیح موعود کی سچائی کی دلیل ہیں اور آپ کے بعد جاری خلافت کے ساتھ خدا تعالیٰ کی تائید و نصرت کی دلیل ہیں اور ہمارے ایمانوں میں اضافہ کرنے والی ہیں۔